نورِ ہدایت

القرآن

''اور جولوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنادو۔'' (البقرۃ:۱۵۴،۱۵۵)

الحدیث

''حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان آدمی نے اللہ کی راہ میں اتنی دیر جہاد کیا جتنا کسی اونٹنی کو دوبارہ دوہنے کا وقفہ ہوتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ اور جس کو اللہ کی راہ میں کوئی زخم لگا یا کوئی خراش آئی تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ وہ زخم یا خراش زیادہ سے زیادہ اس حالت میں ہوگی جس میں وہ تھی اس کا رنگ زعفران کا، اس کی مہک کستوری کی طرح ہوگی۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

الآثار

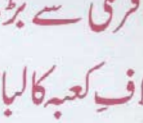

''میں نے پوری دنیا کی تاریخ اور حالات پر غور کیا ہے۔ مجھے تاریخ انسانیت میں خدا، رسول، امتِ رسول اور پوری دنیا کے سچے مسلمانوں کا فرنگی سے بڑھ کر اور اس سے بدتر کوئی دشمن نظر نہیں آیا۔ فرنگی یا اس کا کوئی دوست غلافِ کعبہ کا لباس پہن کر اور چوبیس گھنٹے زم زم سے وضو اور غسل کر کے، اگر میرے تخم میں سے ہو اور حلالی ہو تو قیامت تک اس پر اعتبار نہ کرنا۔ تم نہیں جانتے عدو اللہ، عدو الرسول، عدو االقرآن، عدو المسلمین اب ہے نہ آئندہ کبھی ہوگا۔''

بڑے فرزند سید ابوذر بخاریؒ کو نصیحت

بحوالہ ''صدائے حق'' ص ۴۲۳